بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم ہفتہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے
جلد ۶۳/۲۸ ‏| ۷ جمادی الثانی ۱۳۹۴ھ ۲۹ احسان ۱۳۵۳ ہش ۲۹ جون ۱۹۷۴ء | نمبر ۱۴۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۹ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۹ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کل نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی۔ خطبۂ جمعہ میں حضور نے اِس امر پر روشنی ڈالی کہ ہمارا زمانہ خوش رہنے اور خوشی سے مسکراتے رہنے کا زمانہ ہے کیونکہ خدا نے ہمیں یہ بشارت دی ہے کہ ہمارے ذریعہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ہر ملک میں گاڑ دیا جائے گا اور ہر دل کی دھڑکنوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے محبت و پیار دھڑکنے لگے گا۔ خدا تعالیٰ نے غلبۂ اسلام کے ضمن میں ہمیں جو بشارتیں دی ہیں وہ ہمیں بحیثیت جماعت بھی دی گئی ہیں اور افرادِ جماعت کی حیثیت میں بھی دی گئی ہیں۔ جہاں تک محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے نوعِ انسانی کے دِل جیتنے کا تعلق ہے دُنیا اِس مقصد میں جماعتِ احمدیہ کو ناکام نہیں کر سکتی۔ وہ دُکھ دے سکتی ہے لیکن خدائی وعدوں کے پورا ہونے میں مزاحم نہیں ہو سکتی۔ افرادِ جماعت کی حیثیت سے خدا تعالیٰ نے اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی صورت میں اُن جنّتوں کا وعدہ کیا ہے جن کا ہم تصوّر بھی نہیں کر سکتے۔ اِن جنّتوں کے حصول کے لئے ہمارا فردی حیثیت میں جان، مال اور عزّت کی قربانیاں دینا ضروری ہے جو بشاشت کے ساتھ یہ قربانیاں دینے کے لئے تیار رہوں گے خدا اُن کی عزّت بلند کرے گا اور انہیں وہ کچھ دیگا جس کا وہ تصوّر بھی نہیں کر سکتے۔ الغرض ہمارے لئے بشارتیں ہی بشارتیں ہیں۔ جنہیں جماعتی اور انفرادی حیثیت میں عظیم الشان بشارتیں دی گئی ہوں وہ کب خدا کی راہ میں کسی بھی دُکھ تکلیف یا اذیّت سے ڈر سکتے ہیں۔ یہ دُکھ یہ تکالیف اور یہ اذیّتیں ہمیں غلبۂ اسلام کی

(باقی صفحہ ۸ پر)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام

نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کُل انبیاء پر میرے ایمان کا جزوِ اعظم ہے

ہمارے نبی کریمؐ نے وہ کام کیا ہے جو نہ الگ الگ اور نہ مِل مِل کر کسی سے ہو سکتا تھا

(۱) "میرا مذہب یہ ہے کہ اگر رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو الگ کیا جاتا اور کُل نبی جو اس وقت تک گزر چکے تھے سب کے سب اکٹھے ہو کر وہ کام اور وہ اصلاح کرنا چاہتے جو رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہرگز نہ کر سکتے۔ ان میں وہ دِل اور قوّت نہ تھی جو ہمارے نبیؐ کو ملی تھی۔ اگر کوئی کہے کہ یہ نبیوں کی معاذ اللہ سُوءِ ادبی ہے تو وہ نادان مجھ پر افتراء کرے گا۔ مَیں نبیوں کی عزّت وحُرمت کرنا اپنے ایمان کا جزو سمجھتا ہوں۔ لیکن نبی کریمؐ کی فضیلت کُل انبیاء پر میرے ایمان کا جُزوِ اعظم اور میرے رگ و ریشہ میں مِلی ہوئی بات ہے۔ یہ میرے اختیار میں نہیں کہ اس کو نکال دوں۔ بدنصیب اور آنکھ نہ رکھنے والا مخالف جو چاہے سو کہے ہمارے نبی کریم صلعم نے وہ کام کیا ہے جو نہ الگ الگ اور نہ مِل مِل کر کسی سے ہو سکتا تھا اور یہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ"

(الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۱ء صفحہ ۲)

(۲) "ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سیّد و مولیٰ (اس پر ہزار ہا سلام) اپنے افاضہ کے رُو سے تمام انبیاء سے سبقت لے گئے ہیں کیونکہ گزشتہ نبیوں کا افاضہ ایک حد تک آ کر ختم ہو گیا اور اب وہ قومیں اور وہ مذہب مُردے ہیں کوئی ان میں زندگی نہیں مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا رُوحانی فیضان قیامت تک جاری ہے۔"

(چشمۂ مسیحی صفحہ ۷۵)

دُعائے خاص کی تحریک

(حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی)

محمد احمد خاں کی تار اور خط سے معلوم ہُوا کہ اب وہ بخیریت ہیں، الحمد للہ۔ علاوہ آپریشن کی تکلیف کے اور بھی سب تکالیف رفع ہو گئی ہیں۔ وزن بھی ۲ پونڈ بڑھ گیا ہے، الحمد للہ۔

اب ان کو صرف وہی فکر ہے جو ہم سب کو ہے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے روشن نشانوں کے ساتھ نصرت اور فتح لے کر آئے اور مسیح موعود علیہ السلام کی اہانت کرنیوالوں کے سر جھکا دے۔ والسلام

مبارکہ

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

گزشتہ خطبۂ جمعہ میں مَیں نے نصیحت کی تھی کہ صبر اور دُعا کے ساتھ اپنی زندگی کے لمحات گزا

اہلِ ربوہ میں سے چند ایک نے اس پر عمل نہیں کیا اور وہ مخالفوں کی سوچی سمجھی سکیم کو کامیاب بنانے میں حصّہ دار بن گئے

مَیں انہیں نصیحت کرتا ہوں کہ وہ دس ہزار مرتبہ استغفار اور توبہ کریں اور خدا کے حضور عاجزانہ جھکیں

پُوری شدّت سے جو آگ بھڑکائی گئی ہے وہ ناکام ہو گی۔ ساری دنیا کی طاقتیں مل کر بھی غلبۂ اسلام کے خدائی منصوبہ کو ناکام نہیں بنا سکتیں!

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳۱ ہجرت ۱۳۵۳ھش / ۳۱ مئی ۱۹۷۴ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:۔ مکرم مولوی صالح محمد خاں صاحب رکن شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہّد و تعوّذ اور سورۂ فاتحہ کے بعد حضور نے یہ آیاتِ کریمہ تلاوت فرمائیں:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ۔۔۔۔ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۔ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۔ (سورہ محمدؐ)

پھر فرمایا:۔

اُمّتِ مُسلمہ کو اِن آیات میں اِن بنیادی صداقتوں سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ایک تو یہ کہ اگر اُمّتِ مسلمہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کی اطاعت سے عملاً باہر نکلنے کی کوشش کرے تو ان کے اعمال کا موعود نتیجہ نہیں نکلے گا اور اُن کے

اعمال باطل ہو جائیں گے

اور دُوسرے یہ کہ دُنیا جتنا چاہے زور لگا لے وہ اُمّتِ مُسلمہ پر، اگر وہ اُمّت اسلام پر حقیقی معنیٰ میں قائم ہو کبھی غالب نہیں آسکتی۔ علوّ اور غلبہ اُمّتِ مسلمہ کے ہی مقدّر میں ہے اور اس کی وجہ یہ ہے فرمایا وَاللّٰهُ مَعَكُمْ کہ ان کا ایک حقیقی تعلق اللہ تعالیٰ سے ہوتا ہے اور جس کا حقیقی عاشقانہ اور عاجزانہ تعلق اللہ تعالیٰ سے ہو اُس کے نیک اعمال، وہ اعمال جن کے اچھے نتیجے نکلتے ہیں جن اعمال کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی رضا پہلے سے زیادہ حاصل ہوتی رہتی ہے اُن اعمال میں کمی نہیں آتی بلکہ اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

خدا تعالیٰ کی صفات کا ہر دوسرا جلوہ

پہلے سے بڑھ کر حسین، پہلے سے زیادہ عظیم اُن کے سامنے ظاہر ہوتا ہے۔

پس ہمارے مقام کی پہلی شرط یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی جائے اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کی جائے۔ ہمیں سختی سے اس بات کی تاکید کی گئی تھی کہ گالیوں کا جواب دُعاؤں سے دینا اور جب کسی کی طرف سے دُکھ دیا جائے تو اس کا جواب اِس رنگ میں ہو کہ اُس کے لئے سُکھ کا سامان پیدا کیا جائے۔ اِسی لئے پچھلے جمعہ کے موقعہ پر بھی مَیں نے ایک رنگ میں جماعت کو خصوصاً جماعت کے نوجوانوں کو یہ نصیحت کی تھی کہ

یہ تمہارا مقام ہے

اسے سمجھو اور کسی کے لئے دُکھ کا باعث نہ بنو اور دنگا فساد میں شامل نہ ہو۔ اور جو کچھ خدا نے تمہیں دیا ہے وہ تمہارے لئے تسکین کا بھی باعث ہے، ترقیات کا بھی باعث ہے۔ وہ ہے صبر اور دعا کے ساتھ اپنی زندگی کے لمحات گزارنا۔ صبر اور دُعا کے ساتھ اپنی زندگی کے لمحات گزارو۔ مگر اہلِ ربوہ میں سے چند ایک نے اِس نصیحت کو غور سے سُنا نہیں اور اُس پر عمل نہیں کیا۔ اور جو فساد کے حالات جان بُوجھ کر اور جیسا کہ قرائن بتلاتے ہیں بڑی سوچی سمجھی سکیم اور منصوبہ کے ماتحت بنائے گئے تھے اس کو سمجھے بغیر جوش میں آکر وہ فساد کی کیفیت جس کے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تھی مخالفت کی اس تدبیر کو کامیاب بنانے میں حصّہ دار بن گئے اور فساد کا موجب ہوئے۔

۲۹ مئی کو اسٹیشن پر یہ واقعہ ہوا۔ اِس وقت اُس واقعہ کی دو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکلیں دُنیا کے سامنے آتی ہیں۔ ایک وہ جو

انتہائی غلط اور باطل شکل

ہے۔ مثلاً ایک روزنامہ نے لکھا کہ پانچ ہزار نے حملہ کر دیا۔ مثلاً یہ کہ (احمدیوں کی طرف سے۔ ناقل) سوچی سمجھی سکیم کے ماتحت ایسا کیا گیا۔ وغیرہ وغیرہ۔

یہ بالکل غلط ہے

اس میں شک نہیں۔ لیکن دوسری شکل یہ ہے کہ کچھ آدمیوں نے بہرحال اپنے مقام سے گر کر اور خدا اور اُس کے رسولؐ کی اطاعت کو چھوڑتے ہوئے فساد کا جو منصوبہ دشمنوں کی طرف سے بنایا گیا تھا اُسے کامیاب کرنے میں شامل ہو گئے۔ اِس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اور چونکہ ایسا ہوا اور اگر دشمن کو آپ کے دس آدمی ایک ہزار نظر آتے ہیں تو اس سے آپ کی برأت نہیں ہوتی۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کی شان ہے۔ لیکن آپ کی برأت اس سے نہیں ہوتی۔ جتنے بھی اِس جھگڑے میں شامل ہوئے۔

انہوں نے غلطی کی

اور سوائے نفرت اور مذمت کے اظہار کے اُن کے اِس فعل کے خلاف ہم کچھ کر نہیں سکتے، نہ امام جماعتِ احمدیہ اور نہ جماعت احمدیہ۔ اِسلئے انہوں نے تو غلطی کی اور چونکہ وہ دشمن کی سوچی سمجھی تدبیر تھی اور ایک نہایت بھیانک منصوبہ مُلک کو خراب اور تباہ کرنے کے لئے بنایا گیا تھا اب اِس میں آپ کا ایک حصّہ شامل ہو گیا۔ اور اب مُلک کے ایک حصّہ میں آگ لگی ہوئی ہے۔ اور اِس آگ کو اِس رنگ میں ہوا دی جا رہی ہے کہ یہ شدّت اختیار کرے گی۔ یہ آگ جہاں لگی ہے وہاں ۱۹۵۳ء کی آگ سے زیادہ شدید طور پہ لگی ہوئی ہے۔ اُس وقت حکومتِ وقت

زیادہ تدبّر اور زیادہ انصاف

سے کام لے رہی تھی۔ اِس وقت جو رپورٹیں آ رہی اگر وہ درست ہیں تو اُن سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ حکومتِ وقت نہ تدبّر سے کام لے رہی ہے اور نہ انصاف سے کام لے رہی ہے۔ بہرحال یہ تو تحقیق کے بعد ہی پتہ لگے گا۔ لیکن اِس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ جن حصّوں میں آگ لگی ہے وہاں ۱۹۵۳ء سے زیادہ شدّت کے ساتھ اِس فساد کے شعلے بھڑک رہے ہیں اور اس کے نتیجہ میں بعض احمدیوں کے دِلوں میں گھبراہٹ بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ مَیں حقیقت بیان کرنے کے لئے یہ کہتا ہوں ورنہ میرا یہ کام نہیں تھا کہ مَیں یہ بتاؤں کہ ان کو کیا کرنا چاہیئے۔ جو سیاستدان ہیں ان کو اپنا مفاد خود سمجھنا چاہیئے۔ اگر نہیں سمجھیں گے تو دُنیا میں حکومتیں آتی بھی ہیں جاتی بھی ہیں۔ میری اس سے کوئی غرض نہیں مَیں تو مذہبی آدمی ہوں۔

نصیحت کرنا میرا کام ہے

ان کو بھی ایک رنگ میں نصیحت کر دی، سمجھنا نہ سمجھنا ان کا کام ہے لیکن اصل چیز مَیں آپ کے سامنے آج یہ لانا چاہتا ہوں کہ جنہوں نے بھی غلطی کی، غلطی کی ہے اور ہمیں اِس چیز کو تسلیم کرنا چاہیئے۔ دوسرے یہ کہ صرف انہوں نے غلطی نہیں کی بلکہ اُنہوں نے اپنی ناسمجھی کے نتیجہ میں دشمن کے ایک سوچے سمجھے منصوبہ میں شمولیت کی اور جماعت کے لئے بھی پریشانی کے سامان پیدا کرنے کے موجب بنے اور مُلک کے لئے بھی کمزوری کا سامان پیدا کرنے کا موجب بنے۔ مَیں سمجھتا ہوں اور مَیں اُنہیں یہ نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ وہ کم از کم

دس ہزار مرتبہ استغفار کریں

اور توبہ کریں اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہ کی معافی مانگیں۔ جو بھی اس معاملہ میں شامل ہوئے ہیں۔ مجھے ان کا علم نہیں لیکن جو بھی شامل ہوئے ہیں وہ کم از کم دس ہزار مرتبہ استغفار کریں اور خدا تعالےٰ کے حضور عاجزانہ جُھکیں اور اپنی بھلائی کے لئے اور خود کو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچانے کے لئے دس ہزار مرتبہ اُس سے معافی مانگیں اور اُس کے حضور عاجزانہ جُھکے رہیں۔ جب تک اللہ تعالےٰ اُنہیں معاف نہ کر دے۔

دُوسری بات مَیں جماعت کے مخلص، سمجھدار، فدائی حصّہ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ آگ تو بڑی شدّت سے بھڑکائی گئی ہے لیکن یہ آگ ناکام ہو گی۔

اِنشاءَ اللہُ تعالیٰ

ناکامی اِس معنیٰ میں نہیں کہ کسی احمدی کو بھی مختلف قسم کی قربانیاں نہیں دینی پڑیں گی۔ وہ تو دینی پڑیں گی۔ جب تک جماعتِ احمدیہ کے احباب وہ اور اُس قسم کی تمام قربانیاں خُدا کے حضور پیش نہیں کرتے جو قربانیاں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے خدا کے حضور پیش کی تھیں اُس وقت تک وہ ان انعامات کو بھی حاصل نہیں کر سکتے جو صحابہؓ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ربّ کریم سے حاصل کئے تھے۔ لیکن دُنیا کے کسی دماغ میں اگر یہ بات آئے کہ

ساری دُنیا کی طاقتیں

مل کر بھی اللہ تعالیٰ کی غلبۂ اسلام کی اِس تدبیر اور اللہ تعالیٰ کے غلبۂ اسلام کے اِس منصوبہ کو ناکام بنا سکتی ہیں جس غرض کے لئے کہ جماعتِ احمدیہ قائم کی گئی تھی تو ہمارے نزدیک وہ رُوحانیت سے دُور ہونے کی وجہ سے ناسمجھی کے خیالات رکھنے والا ہے۔ یہ تو ہو نہیں سکتا کہ خُدا تعالیٰ کا یہ منصوبہ ناکام ہو جائے۔

قرآن کریم نے جس کے متعلق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا ایمان ہے اور ہمارا پختہ عقیدہ ہے

کہ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور جس کے اندر کوئی دوسری چیز شامل نہیں ہوئی نہ ہو سکتی تھی اور شیطانی دخل سے اُسے خدا تعالیٰ نے محفوظ رکھا ہے، یہ ہمارا عقیدہ ہے اور ہمارا یہ عقیدہ صرف نظریاتی عقیدہ نہیں بلکہ ہماری زندگیوں نے اس صداقت کو سینکڑوں بار مشاہدہ کیا ہے کہ خدا تعالیٰ کا کلام بہرحال کلام اللہ ہے اور غیر اللہ کا اس میں کوئی دخل نہیں ہے ہم علی وجہ البصیرت اپنی زبان سے بھی، اپنے عمل سے بھی، اپنے جذبات سے بھی، ہم اپنی روح کے ہر پہلو سے دُنیا میں یہ اعلان کرتے ہیں کہ اس خدا کے کلام میں غیر اللہ کو کوئی دخل نہیں ہے اور یہ کلام ہم میں سے ہر ایک کے کان میں بڑے پیار کے ساتھ یہ کہہ رہا ہے۔

اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ

آخر کار تم ہی غالب رہو گے۔ جو خدا تعالیٰ سے دُور ہونے والے ہیں جو خدا تعالیٰ کی معرفت نہیں رکھتے جو غلط فہمیوں میں مبتلا ہیں وہ ناسمجھیوں کے نتیجہ میں غلط اعلانات کرتے ہیں۔ ان کی باتیں باطل ہیں اور وہ مٹ جائیں گی۔ آج جو ہمارا دشمن ہے وہ یہ حقیقت یاد رکھے کہ کل وہ ہمارا دوست ہو گا۔ وہ اپنے کئے پر پچھتا رہا ہو گا۔ وہ ہم سے مصافحہ کرنے میں فخر محسوس کر رہا ہو گا کہ یہ وہ قوم ہے جس کو پہچانا نہیں گیا، یہ وہ جماعت ہے جس کو دھتکارا گیا اور کمزور سمجھا گیا اور دُکھ دینے کی کوششیں کی گئیں اور ایذاء پہنچائی گئی، اور اللہ تعالیٰ کے فعل نے یہ ثابت کر دیا کہ یہی جماعت صداقت پر قائم ایک جماعت ہے۔

خدا تمہیں کہتا ہے اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ کہ بحیثیت جماعت

غالب تم نے ہی آنا ہے

اگر کسی جماعت کو یہ یقین ہو اگر کسی جماعت کا یہ پختہ عقیدہ ہو کہ خدا تعالیٰ نے آسمانوں پر یہ فیصلہ کیا ہے کہ غالب انہوں نے ہی آنا ہے، اگر وہ شرائط ایمان اور شرائطِ اسلام پوری کرنے والے ہوں، پھر اُن کو ڈر اور اُن کو خدا تعالیٰ کے حضور قربانیاں دینے میں کیا جھجک؟ افراد تو قربانیاں دیا ہی کرتے ہیں ابتدائے اسلام میں بہتوں نے ایسی قربانیاں دیں۔ جب ابھی یہ جھگڑے اور لڑائیاں مخالفینِ اسلام کی طرف سے شروع نہیں کی گئی تھیں مکّی زندگی میں جو ظاہری حالات کے لحاظ سے کمزور زندگی تھی ورنہ مومن کی روحانی زندگی تو کمزور نہیں ہوتی کیونکہ ساری شیطانی طاقتوں کا وہ مقابلہ کر رہی ہوتی ہے بہرحال ظاہری لحاظ سے وہ کمزور تھے۔ حالت یہ تھی کہ اُن کی اور ہماری بزرگ مستورات میں سے بعض کو ننگا کر کے اُن کی شرمگاہوں میں نیزے مار کر ان کو ہلاک کر دیا گیا اور اس وقت کے مسلمانوں میں اتنی طاقت نہیں تھی کہ وہ اپنی خاتون کی عزت کی حفاظت کر سکتے اور خدا نے کہا تھا کہ ہماری اس مخلصہ کی

جان کی حفاظت کی ذمہ داری

تم پر اتنی نہیں جتنی تم پر اس بات کی ذمہ داری ہے کہ تم ہمارا حکم سنو اور بجا لاؤ اور تمہیں حکم یہ ہے کہ صبر اور دُعا کے ساتھ ان آفات کا، ان تکالیف کا، دشمن کے ان منصوبوں کا مقابلہ کرو۔ گالی کا جواب گالی سے دیکر نہیں پتھر کے مقابلہ میں پتھر پھینک کر نہیں بلکہ پتھر کھاؤ اور صبر کرو، اور دعا کرو اپنے لئے بھی اور ان کے لئے بھی جو پتھراؤ کرتے ہیں

یہ مقام ہے ایک احمدی کا

اس مقام کو نہ چھوڑیں اور یہ نہ بھولیں کہ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ کا وعدہ اسی صورت میں پورا ہو سکتا ہے جب اطاعت خدا اور اطاعت رسولؐ کے مقام سے آپ کا قدم اِدھر اُدھر نہ ہو جائے۔ اور خدا تعالیٰ نے پھر عجیب وعدہ دیا ہے کہ اگر تم اطاعت خدا اور اطاعت رسولؐ پر مضبوطی کے ساتھ اور ثباتِ قدم کے ساتھ ٹھہرے ہوئے ہو گے اور اللہ تعالیٰ کے دامن کو انتہائی پختگی کے ساتھ اور انتہائی عشق اور محبت کے ساتھ تم نے تھاما ہوا ہو گا تو نہ صرف یہ کہ تم اعلیٰ ہو گے بلکہ تمہیں اللہ تعالیٰ پہلے سے زیادہ

حسین اور مقبول اعمال

کی توفیق دیتا چلا جائے گا۔ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ۔ اُن کے اندر کوئی کمی واقع نہیں ہو گی بلکہ اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ انعام کی عطا کہیں ٹھہرے گی نہیں حصولِ انعام کی کوئی آخری منزل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے میں اُس قوم پر انعام پر انعام کرتا چلا جاؤں گا جس کے افراد انتہائی قربانیاں دے کر میری محبت اور پیار اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق کا سکہ دُنیا میں بٹھانے والے ہوں گے۔

غصّہ تم ان لوگوں پر کرتے ہو جن کی اولادیں تمہارے

کندھے سے کندھا ملا کر

اسلام کی راہ میں قربانیاں دینے والی ہیں؟ کیسی نامعقول بات ہے کس نے تم سے کہا؟ قرآن کریم کی کونسی آیت بتاتی ہے کہ مخالف کو اس کی زندگی میں ابدی لعنت کا طوق پہنا دیا جاتا ہے؟ قرآن کریم تو یہ کہتا ہے کہ جو اسلام کا مخالف ہے اور جو صداقت کے مقابلہ میں کھڑا ہوتا ہے اس کو ہم ڈھیل پر ڈھیل دیتے جاتے ہیں، کبھی پکڑتے ہیں کبھی چھوڑتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے منصوبہ کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ کسی طرح وہ سمجھیں اور اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کر لیں۔ آپ کی بھی یہی کوشش ہونی چاہیئے اگر آپ اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں۔ پس دشمنوں کے لئے بھی دعائیں کرو اور اپنے لئے بھی دعائیں کرو اور

صبر کا نمونہ دکھاؤ

اور خدمت اور خیر خواہی کی ایسی مثال قائم کرو کہ جو آج اشد ترین دشمن ہے وہ بھی اس خیر خواہی اور خدمت اور اس پیار کی تیز دھار سے گھائل ہو۔ اور پھر ہم سب مل کر یہ کوشش کریں کہ جو آج غیر ہیں وہ بھی غیر نہ رہیں اور ہم سب مل کر اسلام کی کچھ اس طرح خدمت کریں کہ جلد تر ساری دنیا پر اللہ تعالیٰ کے اس منصوبہ کے باعث اسلام غالب آئے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ہر ملک میں بلند ہو اور آپ

کی محبت ہر دل کے اندر اُس دل کی دھڑکن کے طور پر دھڑک رہی ہو۔ مادی دل کی دھڑکن تو کوئی چیز نہیں ہے۔ جس دل میں مادی دھڑکن سے زیادہ نمایاں اور زیادہ مؤثر طریقہ پر خدا اور اس کے رسولؐ کی

محبت اور عشق کی دھڑکن

ہو وہ دِل ہے جس کے اُوپر یہ عالمین قربان کر دئے جاتے ہیں۔ وہ دل اپنے سینوں میں پیدا کرو اور محبت اور پیار کے ساتھ ان لوگوں کے دلوں کو جیتو جو اپنی ناسمجھی کی وجہ سے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ آپ کے دشمن ہیں۔ تم نے یہ ثابت کرنا ہے کہ تم ان کے دشمن نہیں ہو بلکہ تم ہی ان کے خیر خواہ ہو، تم ہی اُن سے حقیقی پیار کرنے والے ہو تم ہی ان کے دکھوں کو دُور کرنے کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ تم نے ان کے اُوپر اتنا احسان کرنا ہے کہ ان کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے احسان کی معرفت حاصل ہو جائے۔ وہ چوٹی بہت ہی بلند ہے جہاں تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان پہنچا۔ لیکن خاردار جھاڑیاں بیچ میں ہیں وہ نظر نہیں آرہیں ان خاردار جھاڑیوں کو تم نے محبت اور پیار کے ساتھ صاف کرنا ہے اور پھر اس محبت اور پیار کے نتیجہ میں جو ایک نورانی فضا پیدا ہوگی اُس سے انہیں پتہ لگے گا کہ ہمارا محسنِ اعظم جو تھا (صلی اللہ علیہ وسلم) اُس کا کیا مقام تھا۔ اس کے لئے کوشش کرنی ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کے پیچھے پڑ کر

اپنے اوقات ضائع نہ کرو

اور خواہ وقتی طور پر ہی کیوں نہ ہو دوسروں کو ابتلاء میں نہ ڈالو اور جو ایسے منصوبے ہیں جو غلبۂ اسلام کی راہ میں روڑے اٹکانے والے ہیں ان منصوبوں میں خود کو شامل نہ کرو۔ تم اس کام کے لئے نہیں پیدا کئے گئے۔ دعائیں کرو اور صبر سے کام لو اور ہمہ وقت

خدمت کیلئے تیار رہو

اور جس شخص کو یہ وہم ہے کہ وہ آپ کا اشد ترین دشمن ہے اپنی پیاری خدمت کے ساتھ اُس کے اس وہم کو دُور کرنے کی کوشش کرو۔ تاکہ جو ہم چاہتے ہیں۔ وہ ہمیں جلد تر مل جائے۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔"

"دیکھو امتحان دینے والے محنتیں کرتے کرتے مدقوق کی طرح بیمار اور کمزور ہو جاتے ہیں پس تقویٰ کے امتحان میں پاس ہونے کے لئے ہر ایک تکلیف اٹھانے کے لئے تیار ہو جاؤ"

(ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ)

ہر انسان کیلئے لازم ہے کہ ہمیشہ استغفار میں مشغول رہے

استغفار مصائب شدیدہ سے بچاتا اور عذاب الٰہی کیلئے سپر کا کام دیتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"انسان کی فطرت میں دو طرح کا ملکہ پایا جاتا ہے۔ ایک تو کسب خیرات اور نیک کاموں کے کرنے کی قوت ہے اور دوسرے بُرے کاموں کو کرنے کی قوت۔ اور ایسی قوت کو روکے رکھنا یہ خدا تعالیٰ کا کام ہے اور یہ قوت انسان کے اندر اس طرح سے ہوتی ہے جس طرح کہ پتھر میں ایک آگ کی قوت ہے اور استغفار کے یہی معنے ہیں کہ ظاہر میں کوئی گناہ سرزد نہ ہو اور گناہوں کے کرنے والی قوت ظہور میں نہ آوے۔ انبیاء کے استغفار کی بھی یہی حقیقت ہے کہ وہ ہوتے تو معصوم ہیں مگر وہ استغفار اس واسطے کرتے ہیں کہ تا آئندہ وہ قوت ظہور میں نہ آوے اور عوام کے واسطے استغفار کے دوسرے معنے بھی لئے جاویں گے کہ جو جرائم اور گناہ ہو گئے ہیں اُن کے بد نتائج سے خدا بچائے رکھے اور ان گناہوں کو معاف کر دے اور ساتھ ہی آئندہ گناہوں سے محفوظ رکھے۔

بہر حال یہ انسان کے لئے لازمی امر ہے وہ استغفار میں ہمیشہ مشغول رہے یہ جو قحط اور طرح طرح کی بلائیں دُنیا میں نازل ہوتی ہیں اُن کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ لوگ استغفار میں مشغول ہو جاویں۔ مگر استغفار کا یہ مطلب نہیں ہے جو استغفراللہ استغفراللہ کہتے رہیں۔ اصل میں غیر ملک کی زبان کے سبب لوگوں سے حقیقت چھپی رہی ہے۔ عرب کے لوگ تو ان باتوں کو خوب سمجھتے تھے مگر ہمارے ملک میں غیر زبان کی وجہ سے بہت سی حقیقتیں مخفی رہی ہیں۔ بہت سے لوگ ایسا ہو کہتے ہیں کہ ہم نے اتنی دفعہ استغفار کیا۔ سو تسبیح یا ہزار تسبیح پڑھی مگر جو استغفار کا مطلب اور معنے پوچھو تو بس کچھ نہیں ہکا بکا رہ جاویں گے۔ انسان کو چاہئے کہ حقیقی طور پر دل ہی دل میں معافی مانگتا رہے کہ وہ معاصی اور جرائم جو مجھ سے سرزد ہو چکے ہیں ان کی سزا نہ بھگتنی پڑے اور آئندہ دل ہی دل میں ہر وقت خدا تعالیٰ سے مدد طلب کرتا رہے کہ آئندہ نیک کام کرنے کی توفیق دے اور معصیت سے بچائے رکھے۔ خوب یاد رکھو کہ لفظوں سے کچھ کام نہیں بنے گا۔ اپنی زبان میں بھی استغفار ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ پچھلے گناہوں کو معاف کرے اور آئندہ گناہوں سے محفوظ رکھے اور نیکی کی توفیق دے اور یہی حقیقی استغفار ہے۔ کچھ ضرورت نہیں کہ یونہی استغفراللہ استغفراللہ کہتا پھرے اور دل کو خبر تک نہ ہو۔ یاد رکھو کہ خدا تک وہی بات پہنچتی ہے جو دل سے نکلتی ہے اپنی زبان میں ہی خدا تعالیٰ سے بہت دعائیں مانگنی چاہئیں۔ اس سے دل پر بھی اثر ہوتا ہے زبان تو صرف دل کی شہادت دیتی ہے اگر دل میں جوش پیدا ہو اور زبان بھی ساتھ مل جائے تو اچھی بات ہے بغیر دل کے صرف زبانی دعائیں عبث ہیں۔ ہاں دل کی دعائیں اصلی دعائیں ہوتی ہیں۔ جب قبل از وقتِ بلا انسان اپنے دل ہی دل میں خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگتا رہتا ہے اور استغفار کرتا رہتا ہے تو پھر خداوند رحیم و کریم ہے وہ بلا ٹل جاتی ہے لیکن جب بلا نازل ہو جاتی ہے پھر نہیں ٹلا کرتی۔ بلا کے نازل ہونے سے پہلے دعائیں کرتے رہنا چاہئے۔ اور بہت استغفار کرنا چاہئے۔ اس طرح سے خدا بلا کے وقت محفوظ رکھتا ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۳۶ تا ۳۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نوجوان اپنی زندگیاں وقف کریں

تحریک جدید کے مطالبات میں سے ایک اہم مطالبہ وقفِ زندگی ہے۔ آج اسلام اور احمدیت کو ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو دین کی خدمت کیلئے اپنی ساری زندگی وقف کر دیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

"بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کیلئے اور اسی ملک میں بھی اللہ تعالیٰ کا نام بلند کرنے اور سلسلہ کے کاموں کو مضبوطی سے چلانے کیلئے مجھے ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو اپنی زندگیاں خدمت دین کے لئے وقف کریں۔ میں شروع سے بتاتا چلا آرہا ہوں کہ تحریک جدید کا کام وسیع کرنے کیلئے ہمارے پاس روپیہ نہیں۔ اگر ساری جماعت اپنی ساری دولت بھی دے دے تب بھی اتنا روپیہ ہمارے ہاتھ میں نہیں آسکتا۔ جس کے ذریعہ ہم اس کام کو سرانجام دے سکیں جو اس وقت ہمارے سامنے ہے۔ اگر ہم کام کر سکتے ہیں تو اس طرح کہ نوجوان اپنی زندگیاں وقف کریں اور قلیل گذارہ پر جو ان کی حیثیت کے لحاظ سے قلیل ہوں کام کریں.........

پس میں آج پھر اپنی جماعت کے نوجوانوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ ہمت کر کے آگے آئیں اور اس جوش کا ثبوت دیں جس کا اظہار وہ اسی طرح کیا کرتے ہیں کہ ہم اپنی جانیں احمدیت کی عزت کی حفاظت کیلئے قربان کرنے کیلئے تیار ہیں"۔

(الفضل ۸ دسمبر ۱۹۴۳ء)

وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ

قائدین خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری

ہر قائد مجلس کا یہ فرض ہے کہ اپنی مجلس کی کارگذاری کی ماہانہ رپورٹ مرکز میں ارسال کرے۔ بعض قائدین رپورٹ اس لئے نہیں بھجواتے کہ یا تو کام ہوا نہیں یا تھوڑا ہوا ہے۔ جس قدر بھی کام ہو اس کی رپورٹ مرکز میں ضرور بھجوائیں تا مرکز مجلس کی صحیح راہنمائی کر سکے۔ یہ رپورٹ ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک آنی چاہیئے۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

جماعت احمدیہ ٹیکسلا کے احباب متوجہ ہوں

جماعت احمدیہ ٹیکسلا کے تمام احباب جہاں کہیں بھی ہوں اپنے موجودہ پتہ سے خاکسار کو جلد از جلد مسجد نور راولپنڈی کے پتہ پر مطلع فرمائیں

محمد شریف احمد صدر جماعت احمدیہ ٹیکسلا

دعائے مغفرت

میری اہلیہ مسماۃ غلام فاطمہ صاحبہ بنت محترم میاں عبداللہ صاحب کپور تھلوی مرحوم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۲۵۔ مئی ۶۷ء کو بعمر ۷۷ سال چھت پر سے گر کر شہید ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے ان کی نعش کو ربوہ لے جایا گیا۔ نماز جنازہ محترم مولوی بشیر احمد صاحب نے مہمانخانہ میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

مرحومہ بہت صابرہ و شاکرہ خاتون تھیں۔ نماز روزہ کی پابند اور احمدیت کیلئے قربانی کرنے والی تھیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اللّٰھم ارحمھا وادخلھا جنۃ الخلد۔ آمین

عنایت اللہ پنشنر محکمہ تعلیم۔ علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ۔

انکم ٹیکس

آدھے سے بھی کم کرنے کے لئے

ڈیفنس سیونگ سرٹیفیکیٹ خریدیئے

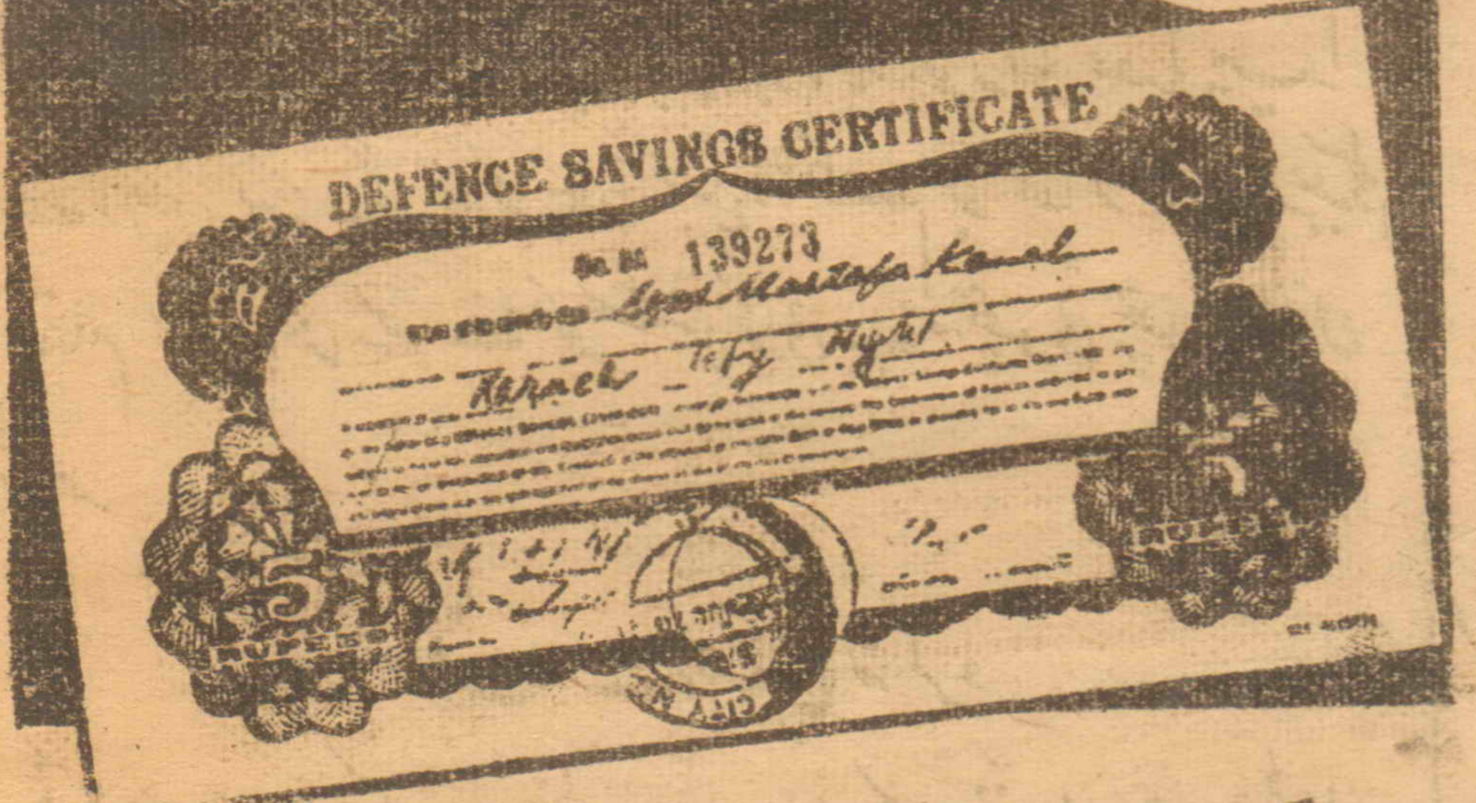

دیکھئے آپ کا ٹیکس کتنا کم ہو جاتا ہے

کل آمدنی	واجب الادا ٹیکس: خریدنے سے پہلے	واجب الادا ٹیکس: خریدنے کے بعد	آمدنی اور ٹیکس کا تناسب: خریدنے سے پہلے	آمدنی اور ٹیکس کا تناسب: خریدنے کے بعد
روپیہ	روپیہ	روپیہ	فیصد	فیصد
۱۵,۰۰۰	۱,۱۰۰	۳۲۵	۷.۳۳	۲.۱۷
۲۰,۰۰۰	۲,۰۵۰	۷۰۰	۱۰.۲۵	۳.۵۰
۲۵,۰۰۰	۳,۱۵۰	۱,۲۰۰	۱۲.۶۰	۴.۸۰
۳۰,۰۰۰	۴,۷۵۰	۲,۰۵۰	۱۵.۸۳	۶.۸۳
۳۵,۰۰۰	۶,۶۰۰	۳,۰۰۰	۱۸.۸۶	۸.۵۷
۴۰,۰۰۰	۸,۷۰۰	۴,۰۵۰	۲۱.۷۵	۱۰.۱۲
۴۵,۰۰۰	۱۱,۰۵۰	۵,۲۷۵	۲۴.۵۵	۱۱.۷۲
۵۰,۰۰۰	۱۳,۶۵۰	۶,۶۰۰	۲۷.۳۰	۱۳.۲۰
۶۰,۰۰۰	۱۹,۲۵۰	۹,۶۰۰	۳۲.۰۸	۱۶.۰۰

آپ کی لگائی ہوئی رقم اور ۳۰ فیصد بلا ٹیکس منافع کی حکومت ضامن ہے۔

ڈیفنس سیونگ سرٹیفیکیٹ

قومی بچت کے مرکز، بینک یا ڈاک خانے سے خریدیئے۔

PID (K) PID

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قاعدہ یسرنا القرآن

مصنفہ پیر منظور محمد صاحب

اس مشہور و معروف اور مقبول خاص و عام قاعدہ کے ذریعہ بچے نہایت آسانی سے اور جلد قرآن مجید پڑھ لیتے ہیں۔ ہدیہ قاعدہ کلاں ایک روپیہ قاعدہ خورد پچاس پیسے تاجروں کیلئے معقول کمیشن

ملنے کا پتہ مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ

ماہنامہ الفرقان کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی تحریک

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے۔ اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے۔ پس مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم احباب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے"

سالانہ چندہ دس روپے ہے (منیجر)

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر ملنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۳۲۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

تریاق اٹھرا

اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۲۰ روپے

نورِ نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس ۵ روپے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۰

پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد اور راولپنڈی میں

جائیداد، پلاٹس۔ کوٹھیاں اور دکانات کی خرید و فروخت کیلئے ہم اپنے ادارہ

ایکسچینج سنٹر فون ۲۲۲۴۴ سے استفادہ فرمائیں

المشتہر:۔ داؤد برادرز آبپارہ اسلام آباد۔ فون ۲۲۲۴۴

ماہنامہ انصار اللہ

ماہنامہ انصار اللہ ایک بلند پایہ تربیتی رسالہ ہے جملہ زعماء کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی مجلس کیلئے کم از کم ایک رسالہ ضرور جاری کروائیں جن مجالس میں پہلے سے رسالہ جا رہا ہے ان زعماء کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے رسالہ کی قیمت مبلغ آٹھ روپے منیجر ماہنامہ انصار اللہ کے بذریعہ منی آرڈر بھجوا کر ممنون فرمائیں (منیجر)

حبوب مفید اٹھرا

مکمل کورس ۴۲ روپے فی شیشی ۷ روپے

اکسیر اولاد نرینہ مکمل کورس ۲۰ روپے

ناصر دواخانہ ربوہ فون ۳۴ گول بازار کچہری بازار لائل پور فون ۲۰۵۴

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ کا پتہ کا گذشتہ دنوں اپریشن ہوا ہے۔ گو اپریشن کامیاب ہے لیکن ابھی تکلیف رفع نہیں ہوتی۔ بلکہ گردہ کی وجہ سے بعض اوقات تکلیف میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ احباب سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مبارک احمد خالد نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شربت مفرح قلب

مفرح، مقوی قلب۔ ولپسند ذائقہ

- ★ دل کو فرحت اور طاقت دیتا ہے
- ★ اختلاج قلب وگھبراہٹ میں مفید ہے
- ★ شدت پیاس دور کرتا ہے
- ★ لُو کے اثر سے بچاتا ہے

المنار دواخانہ ربوہ

غذا جزو بدن

جوانی اور جسم پر گوشت پوست پیدا کرنے کے لئے "پیور القلفا ٹانک" استعمال کیجئے قیمت ۱/۲ ڈالر سے ۲/۰

شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

دانت نکلوائیے

بفضلہ تعالیٰ جدید میڈیکل سائنس "کیورٹیو سسٹم" کی حیرت انگیز ایجاد دیا ہے دانتوں کی تمام بیماریاں فوری اور مستقل طور پر ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

اینٹی پایوریا گوشت خوردہ اور مسوڑھوں کی خرابی کا علاج ہے۔

اینٹی کیریز گھن دار کھوکھلے اور بدرنگ دانتوں کا علاج ہے

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت حاصل کریں۔

کیوریٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی

ہیڈ آفس:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۷۰۶

پائلز کیور

بغیر اپریشن کے بواسیر (موذی مرض) کے PILES CURE

صرف چار کیپسولز سے ختم۔ قیمت ۱۰/-

کیوریٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ لاہور کراچی

ہیڈ آفس: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور دوسروں کو پڑھنے کے لئے دے۔

ماہنامہ خالد ربوہ

ماہنامہ ہذا مجلس مرکزیہ کا ترجمان ہے اس میں قرآنی تعلیمات احادیث ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام خلفاء حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ارشادات تاریخی واقعات سیرت صحابہ اور بزرگان سلف علمائے جماعت کے اخلاقی تربیتی اور علمی مضامین ادب، سائنس، زراعت، نفسیات، سیاحت وغیرہ سے متعلق معلوماتی مضامین جماعت کی تبلیغی مساعی، سوال و جواب، شعراء جماعت اور نوجوانوں کا منظوم کلام خدام بھائیوں کے اپنے مضامین مجالس خدام الاحمدیہ کی خصوصی مساعی کی خبریں اور اہم مرکزی اطلاعات ملیں گے۔ کیا آپ اس رسالہ کے خریدار ہیں؟ اگر خریدار نہیں تو ابھی مبلغ ۷ روپے سالانہ یا بارہ پرچوں کی قیمت بذریعہ منی آرڈر منیجر ماہنامہ خالد ربوہ کے نام بھجوا کر اپنے نام اس شاندار رسالہ کا اجراء کروا کر استفادہ فرمائیں (منیجر)

حبوب اٹھرا

اٹھرا کے علاج کے لئے کورس ۴۲ روپے

دوائی فضل الٰہی اولاد نرینہ کیلئے کورس ۲۵ روپے

زوجام عشق طاقت کا جنرل ٹانک کورس ۲۵ روپے

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دستوری اور شہری حقوق کو پاؤں تلے روندنے کی بعض انتہائی افسوسناک مثالیں

۲۷ جون کو صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں احمدیوں کو اقلیت قرار دینے سے متعلق قرارداد پیش کرنے کی اجازت نہ ملنے پر حزبِ اختلاف نے واک آؤٹ کیا۔ اِس پر پنجاب کے وزیرِ اعلیٰ جناب محمد حنیف رامے نے تقریر کے دوران حزبِ اختلاف کے رویّہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا:۔

"اِس سلسلہ میں بہت سے خطرات پوشیدہ ہیں۔ اگر ہمارے اُوپر ذمہ داریاں نہ ہوں تو ہم بھی اسی طرح اُٹھ کر کہہ دیں۔ لیکن اِس فرقہ سے لاکھوں لوگوں کا تعلق ہے۔ یہ لوگ (قرارداد پیش کرنے کے حامی افراد) قتل و غارت کی باتیں کرتے ہیں۔ ہم کس طرح اجازت دے دیں کہ غیر ذمہ دار لوگ جو ... ہم قانون و دستور کے مطابق جس طرح یہ مسئلہ طے کریں گے وہ ان کے خواب و خیال میں بھی نہیں ہے۔ اِس کا حل یزید کے راستہ کے مطابق نہیں ہوگا کہ مخالفوں کا پانی بند کر دیا جائے اور ان کی زندگی ختم کرنے کے منصوبے بنائے جائیں بلکہ اِس کا حل رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے راستہ کے مطابق طے کیا جائے گا۔

ہمارے نام کے ساتھ خواہ علامہ لگا ہوا نہ ہو لیکن ممکن ہے مذہب سے جو محبت ہمیں ہے انہیں نہ ہو۔ آج تک مذہب اور رسولؐ کے نام کی حفاظت کے لئے کن لوگوں نے سینے پر گولیاں کھائی ہیں؟ کبھی علماء اور علامے بھی شہید ہوئے ہیں۔ اگر خون دینے کی بات ہوگی تو ہم دیں گے۔"

(روزنامہ "امروز" ۲۸ جون ۱۹۷۴ء ص۱)

اے کاش ہمارے صوبے کے وزیرِ اعلیٰ یہ تقریر کرنے سے قبل اتنا تو کرتے کہ صوبے کے جن ضلعوں، شہروں، قصبات اور دیہات میں بعض اتحاد دشمن عناصر نے احمدیوں کا مکمل سوشل اور اقتصادی بائیکاٹ کر کے ان کی زندگی اجیرن بنانے اور انہیں اپنے خیال کے بموجب نعوذ باللہ اپنے عقائد ترک کرنے پر مجبور کرنے کی جو طوفانی مہم چلائی ہوئی ہے اس کے سدِّ باب کا کوئی انتظام کرتے۔ وہ ایوان کے اندر تقریر کر رہے تھے اور باہر صوبے کے مختلف ضلعوں، بعض شہروں اور قصبات میں ایک ہفتہ سے زائد عرصہ سے کھلے بندوں احمدیوں کے دستوری اور شہری حقوق کو پاؤں تلے روندا جا رہا تھا اور اب بھی روندا جا رہا ہے۔ وہ اور تمام دوسرے لوگ جو بائیکاٹ کا پرچار کرنے والوں سے بلحاظ عقائد کچھ بھی اختلاف رکھتے ہیں گویا انسان نہیں بھیڑ بکریاں ہیں۔ یہ تقریر ہمارے وزیرِ اعلیٰ کے مُنہ سے اُسی وقت سجتی جب وہ ضروری اقدامات بروئے کار لا کر احمدیوں کے جان و مال کی حفاظت اور دستوری وشہری اور انسانی حقوق کی بحالی کا خاطر خواہ انتظام بھی فرماتے۔

بعض پورے کے پورے اضلاع نیز بعض شہروں اور قصبات سے احمدیوں کے مکمل سوشل بائیکاٹ اور اس کے نتیجہ میں احمدیوں کو پیش آنے والے مصائب اور ہر آن بڑھنے والے خطرات کے متعلق جو خبریں موصول ہو رہی ہیں وہ اتنی شرمناک ہیں کہ حیرت ہوتی ہے کہ آجکل کی مہذّب دُنیا میں انسانوں کے دستوری وشہری حقوق اور انسانیت کی اِس حد تک مٹی پلید ہو سکتی ہے! ہم ان اطلاعات سے صرفِ نظر کرتے ہوئے یہاں صرف اُن خبروں میں سے بعض خبریں درج کرنے پر اکتفا کرتے ہیں جو عین اُس روز زیادہ تر پریس ٹرسٹ کے اخبارات میں شائع ہوئی ہیں جس روز ہمارے صوبائی وزیرِ اعلیٰ ایوان میں تقریر فرما رہے تھے:۔

(۱) "جھنگ ۲۶ جون۔ مجلس ختمِ نبوت کی اپیل پر مرزائیوں کا سوشل بائیکاٹ یہاں پوری طرح جاری ہے۔ مرزائیوں سے کسی قسم کا لین دین نہیں کیا جا رہا ہے اِس سلسلہ میں گزشتہ روز دکانداروں نے مرزائیوں سے بناسپتی گھی کا کوٹہ لینے سے بالکل انکار کر دیا ہے۔"

(امروز لاہور ۲۷ جون ۱۹۷۴ء ص۳)

(۲) "لائلپور ۲۶ جون۔ آج صبح گول کپڑا بازار میں کالونی سرحد ملز کے کپڑے کے دو تھان جلا دئے گئے۔ انہیں ایک دکاندار نے مرزائیوں کی اشیاء فروخت کرنے پر پابندی کے باوجود چوری چھپے فروخت کر دیا تھا۔"

(امروز لاہور ۲۷ جون ۱۹۷۴ء ص۳)

(۳) "وزیر آباد ۲۶ جون۔ تحصیل وزیر آباد کے تقریباً چار دیہات میں بھی مرزائیوں کے خلاف سوشل بائیکاٹ کی مہم کامیابی سے جاری ہے۔ ان سے ہر قسم کے لین دین کا بھی بائیکاٹ ہے۔"

(امروز لاہور ۲۷ جون ۱۹۷۴ء ص۳)

(۴) "سانگلہ ہل ۲۶ جون۔ اسلامیانِ سانگلہ ہل نے مرزائیوں کا سماجی اور اقتصادی بائیکاٹ کر دیا ہے۔ ... سانگلہ ہل میں مجلسِ عمل تحفظِ ختمِ نبوت اور مقامی علماء کرام نے تمام مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ مرزائیوں سے مکمل طور پر لین دین بند کیا جائے۔ ..."

(امروز لاہور ۲۷ جون ۱۹۷۴ء ص۳)

(۵) "منڈی بہاء الدین ۲۶ جون۔ گزشتہ جمعۃ المبارک کے روز منڈی بہاء الدین کے تین خاندانوں نے جامع مسجد توکلی کے خطیب مولانا محمد اکبر زیرک کے ہاتھ پر قادیانیت ترک کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ... مذکورہ افراد آپس میں قریبی رشتہ دار ہیں اور نیو امرتسر کریانہ شاپ کے مالک ہیں۔ پچھلے دنوں یہاں لوگوں کے مشتعل ہجوم نے جن دکانوں کا سامان نکال کر نذرِ آتش کر دیا تھا ان میں مذکورہ کریانہ شاپ بھی شامل تھی۔ قادیانیت ترک کرنے کے بعد مذکورہ افراد نے اپنا کاروبار معمول کی طرح شروع کر دیا ہے۔ یاد رہے پیشتر ازیں ... (فلاں فلاں) ... بھی قادیانیت سے توبہ کر چکے ہیں اور یہ بھی پوری آزادی کے ساتھ اپنا کاروبار کر رہے ہیں جبکہ دوسرے قادیانیوں کے کاروباری ادارے بدستور بند ہیں۔ ..."

(امروز لاہور ۲۷ جون ۱۹۷۴ء ص۳)

(۶) "شاہدرہ۔ دو اشخاص نے جن کی شناخت نہیں ہو سکی منگل کو کریم پارک شاہدرہ میں ایک لاری کو نذرِ آتش کر دیا۔ اِس پر شیزان فروٹ جوس کی بوتلیں لدی ہوئی تھیں۔ بعد میں لاہور میونسپل کارپوریشن کے آگ بجھانے والے عملہ نے آگ بجھائی۔"

(پاکستان ٹائمز لاہور ۲۷ جون ۱۹۷۴ء ص۳)

(۷) "منڈی بہاء الدین ۲۶ جون۔ منڈی بہاء الدین کے تمام مسلمانوں نے متفقہ طور پر قادیانیوں کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مسلمانوں نے اپنی دکانوں پر واضح طور پر اِس مفہوم کے کتبے لگا دئے ہیں کہ یہاں سے مرزائیوں کو سودا نہیں مل سکتا اور نہ ہی کوئی شخص مرزائیوں سے سودا خریدے گا۔"

(نوائے وقت ۲۷ جون ۱۹۷۴ء ص۵)

(۸) "ساہیوال ۲۶ جون ... واضح رہے ساہیوال میں قادیانیوں کا بائیکاٹ جاری ہے۔"

(نوائے وقت ۲۷ جون ۱۹۷۴ء ص۵)

یہ چند خبریں مثال کے طور پر ہم نے یہاں درج کی ہیں۔ پھر کثیر التعداد وہ خبریں اِن کے علاوہ ہیں جن میں نعوذ باللہ احمدیوں کے اپنے عقائد سے تائب ہونے کا ذکر کیا گیا ہے۔ گویا ان لوگوں اور پریس ٹرسٹ کے اخباروں کے نزدیک یہ بھی ایک بہت بڑا کارنامہ ہے کہ لوگوں کو کھانے پینے کی اشیاء خریدنے سے محروم کر کے اُنہیں بھوک اور پیاس میں مبتلا کر کے اُن کے کاروبار اور ذریعہ معاش کو بربادی کی نذر کر کے اُنہیں اپنے عقائد ترک کرنے پر مجبور کر دیا جائے۔ اِس کا بجز اِس کے اَور کیا مطلب ہو سکتا ہے کہ یا تو ہمارا مسلک اختیار کرو ورنہ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مر جاؤ۔ کیا نعوذ باللہ اسلام انہیں ہتھکنڈوں سے دُنیا میں پھیلا تھا؟ یہ خدمتِ اسلام ہے یا اسلام کو دُنیا میں بدنام کرنے کی سازش؟

اے خدا تو اسلام اور مسلمانوں کی حالت پر رحم کر اور اسلام کو اِن دوست نما دشمنوں کے ضرر سے بچا۔ آمین

اخبارِ احمدیہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

بشارتوں پر خوش ہونے سے نہیں روک سکتیں۔ جن کے لئے خوشیوں اور مسرتوں کے دروازے آسمانوں پر کھولے گئے ہیں وہ مشکلات و مصائب میں بھی کیوں خوش نہ ہوں اور کیوں خوشی سے مُسکراتے نہ رہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴